1

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالعِشْرُوْنَ ـ 22

آج ہم درج ذیل چیزیں سیکھتے ہیں ۔

(الف) سَبْعَۃُ أَنْوَاعِ لِلْمَعْرِفَۃِ

معرفہ کی سات أنواع

(ب) مُرَکَّب تام یا اقسامِ جُملہ

1) جملہ اسمیہ

2) جملہ فعلیہ

(ج) مُسْنَد و مُسْنَدإلیہ

(ح) أَنْوَاعُ المُبْتَدَاء ـ جُملہ اسمیہ ـ

مُبتداء کی 6 شکلیں

(خ) مبتداء و خبر میں باہم مطابقت اور استثناء

(س) مبتداء مفرد و مُرکّب

(الف) شُعْبَةُ اَنْوَاعِ الْمَعْرِفَةِ

ہم پڑھ چکے ہیں۔ وسعت کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں۔

1) نَکِرَۃ
2) مَعْرِفہ

عربی زبان میں ہر اسم نکرۃ سمجھا جاتا ہے جب تک اسے معرفہ ہونا ثابت نہ کیا جائے۔
اس طرح نکرۃ کا (دائرہ) عام اور بہت وسیع ہے جبکہ معرفۃ خاص اور اسکا دائرہ محدود ہے۔

اسم معرفہ کی 7 انواع ہیں۔

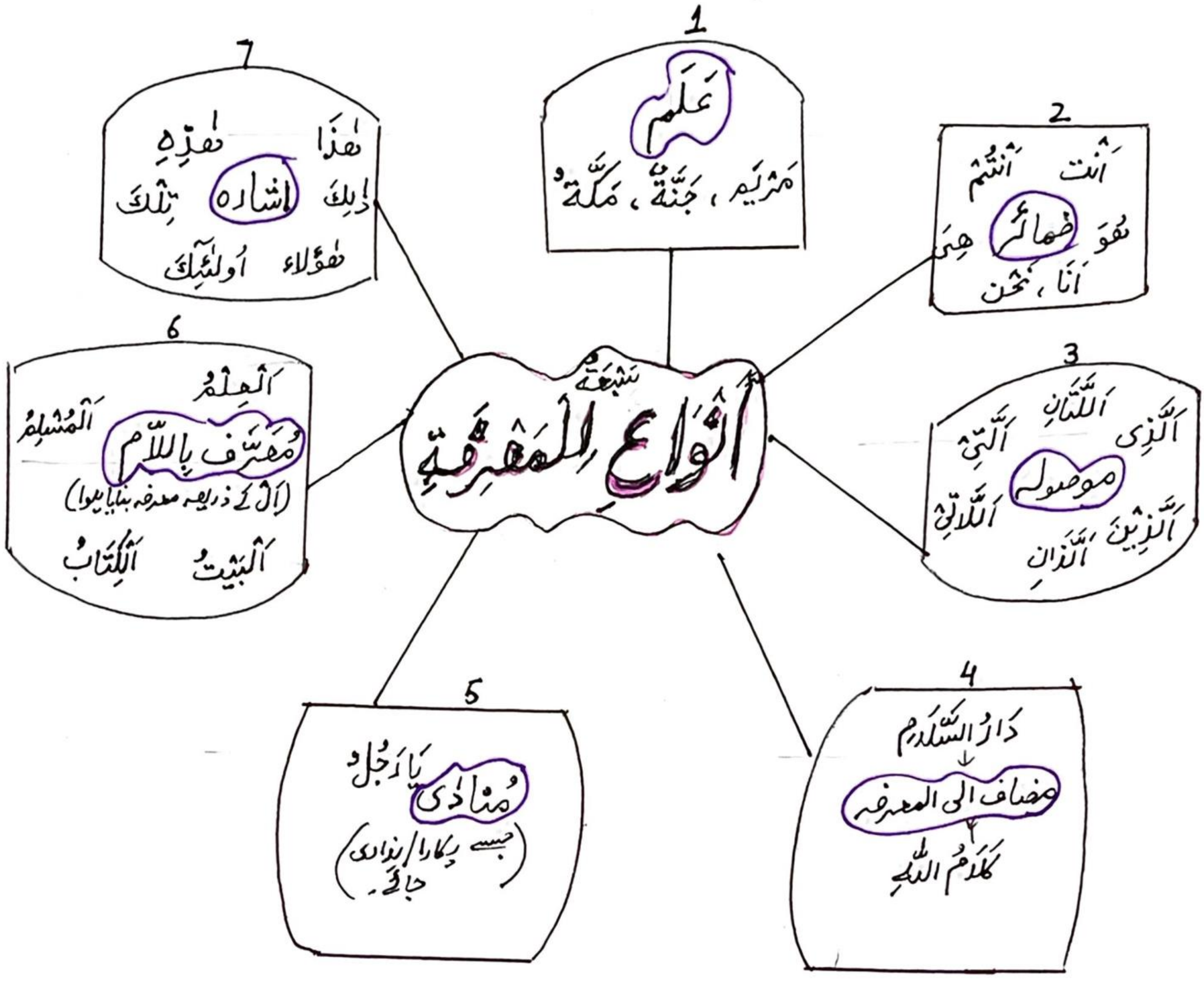

ب) مُرَکّب تام یا اقسامِ جُملہ

ہم پڑھ چکے ہیں کہ

مُرَکّب کی دو اقسام ہیں۔

1) مُرَکّب ناقِص 2) مُرَکّب تام

پچھلے دُروس میں ہم مُرَکّب ناقِص کی درج ذیل اقسام سیکھ چکے ہیں۔

1)

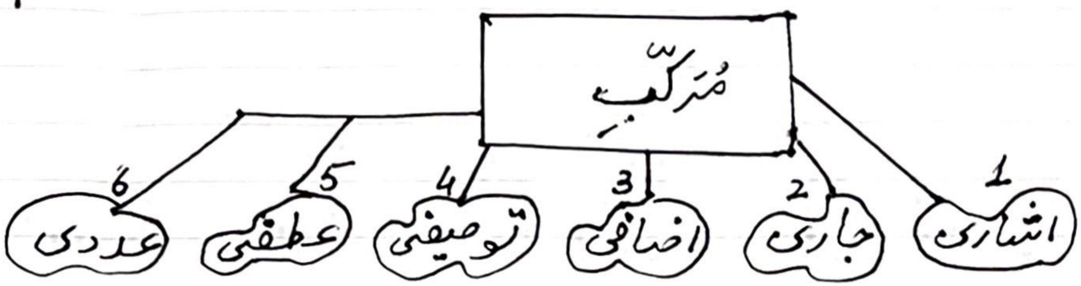

جُملے

- آج ہم "مُرَکّب تام" یا کے بارے میں سیکھتے ہیں۔
- دو یا دو سے زائد بامعنی الفاظ کا ایسا مجموعہ یا مُرَکّب جس سے کوئی بات، خبر، حُکم یا خواہش مکمل پوری طرح سمجھ میں آ جائے۔ اسے "مُرَکّب تام" کہتے ہیں۔
- "مُرَکّب تام" کو "مُرَکّب مُفید" یا "جُملہ" یا "کلام" بھی کہتے ہیں

• جملے کی دو اقسام ہیں۔

1) جملہ اسمیہ   2) جملہ فعلیہ

• جملہ اسمیہ کے بنیادی ارکان/اجزاء دو ہیں۔ مُبتداء اور خبر

• وہ اسم جس سے جملے کی ابتدا ہو "مبتدا" کہلاتا ہے دوسرا لفظ جو مبتدا کے بارے میں خبر دے خبر کہلاتا ہے۔

• جملہ فعلیہ کے بنیادی ارکان/اجزاء دو ہیں۔ فِعل اور فاعل

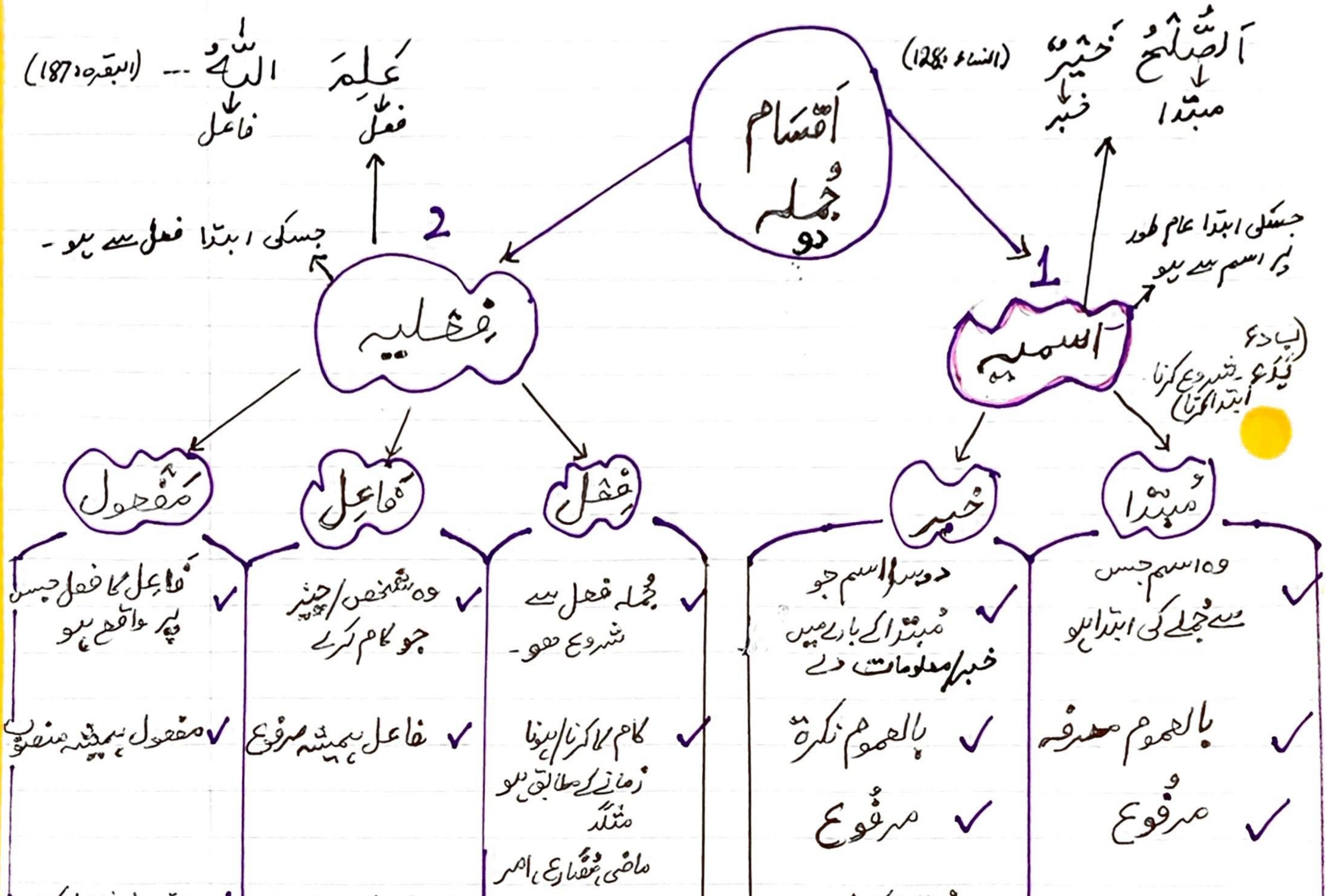

نوٹ: کم از کم بنیادی اجزاء دو ہیں۔
فاعل + فعل

کبھی فِعل، فَاعل کے علاوہ مفعول کی ضرورت ہوتی ہے۔
سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ
فعل فاعل مفعول

نوٹ: ہے، ہیں اور ہوں کے لیے کوئی لفظ نہیں۔ یہ معنی جملے میں خود پیدا ہوتے ہیں

(ج) مُسْنَد و مُسْنَد اِلَیہ

عربی گرامر میں اِسْنَاد سے مراد ایک کلمے کی دوسرے کلمے کے ساتھ نسبت قائم کرنا۔ سہارا دینا۔

س ن د (سَنَدَ - یَسْنُدُ) سہارا دینا، ٹیک لگانا، مدد دینا، مضبوط کرنا، تھامنا، تکیہ کرنا،

- إثباتُ شیءٍ لشیءٍ - أو نفیُه عنه أو طلبُه

اسناد کے دو حصے ہوتے ہیں - 1) مُسْنَد 2) مُسْنَد الیہ

1) مُسْنَد اِلَیہ ، وہ اسم ہے جس کے بارے میں کوئی بات کی جائے

جیسے مُبتدا / فَاعِل

2) مُسْنَد ، وہ کلمہ جسے مسند الیہ (مبتدا) کی طرف منسوب کیا جائے / ثابت کیا جائے۔ جیسے خبر / فعل

"جُملہ اسمیہ" میں مُبتدا کو "مُسنَد الیہ" اور خبر کو "مُسنَد" کہتے ہیں۔

"جُملہ فعلیہ" میں فعل کو "مُسند" اور فاعل کو "مسند الیہ" کہتے ہیں۔

مثلاً

اَلْعِلْمُ نُوْرٌ ← جُملہ اسمیہ ہے

- اَلْعِلْمُ ← مبتدا ← مُسند الیہ
- نُوْرٌ ← خبر ← مُسند

قَرَأَ الطَّالِبُ ← جُملہ فعلیہ ہے

- قَرَأَ ← فعل ← مُسند
- الطَّالِبُ ← فاعل ← مُسند الیہ

(ح) جملہ اسمیہ و أنواعُ الْمُبْتَدَاء

آج ہم مزید "جملہ اِسْمِیَہ" کے بارے میں سیکھتے ہیں۔

آیئے !

آگے بڑھنے سے پہلے " جملہ اِسْمِیَہ "سے متعلق سیکھی

ہوئی اہم معلومات کو دہرائیں۔

1۔ جملہ اِسْمِیَہ کی تعریف:

ہم سیکھ چکے ہیں۔

1)وہ جملہ جس کی ابتدا عام طور اسم سے ہو وہ جملہ اِسْمِیَہ کہلاتا ہے۔

جیسے:

اَلصِّيَامُ جُنَّةٌ (بخاری و مسلم)

روزہ ڈھال ہے۔

2. بنیادی ارکان:

-جملہ اِسْمِیَہ کے بنیادی ارکان دو ہیں۔

1) اَلْمُبْتَدَاء 2) اَلْخَبْرُ

جیسے:

اللّٰهُ عَلِیْمٌ (التوبہ:97)

اَلْمُبْتَدَاء ← اللّٰهُ

اَلْخَبْرُ ← عَلِیْمٌ

3. مبتدا اور خبر کی تعریف:

1) وہ اسم جس سے جملہ شروع ہوتا ہے " اَلْمُبْتَدَاء " کہلاتا ہے۔

2) دوسرا لفظ جو مبتدا کے بارے میں کچھ کہتا ہے " اَلْخَبْرُ " کہلاتا ہے۔

اَلصُّلْحُ خَیْرٌ (سورۃ النساء:128)

اَلْمُبْتَدَاء ← اَلصُّلْحُ

اَلْخَبْرُ ← خَیْرٌ

3) مبتدا بالعموم معرفہ اور خبر عام طور پر نکرہ ہوتی ہے۔

4) مبتدا اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں۔

4 انواع المبتداء

معرفہ مبتدا کی چھ شکلیں:

عام طور پر " اَلْمُبْتَدَاء "معرفہ ہوتا ہے۔

جو درجہ ذیل کسی ایک شکل میں ہو سکتا ہے۔

1) اِسْم عَلَم:

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ (سورۃ الفتح:29)

اَلْمُبْتَدَاء اِسْم عَلَم

2) اِسْم مُعَرَّف بِالَّام:

وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ (سورۃ البقرہ:202)

اَلْمُبْتَدَاء اِسْم مُعَرَّف بِالَّام

3) ضمیر شخصی :

أَنْتَ مُذَكِّرٌ (الغاشیہ:21)

اَلْمُبْتَدَاء ضمیر شخصی

4) اِسْم اِشَارَہ :

ذٰلِكَ الْخِزْىُ الْعَظِيْمُ (التوبہ:63)

اَلْمُبْتَدَاء اِسْم اِشَارَہ

5) اِسْم موصول:

اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا (الاعراف:92)

اَلْمُبْتَدَاء اِسْم موصول

6) کوئی ایسا اسم جو معرفۃ کی طرف مُضَاف ہو۔

جیسے:

1) بَيْتُ ← مَرْيَمُ

مُضاف — اسم عَلَم

2) بَيْتُ ← ذٰلِكَ

مُضاف — اِسم اشارہ

3) بَيْتُ ← الْوَلَدَ

مُضاف — اِسْمُ مُعَرَّف بِاللَّام

4) بَيْتُهُ ، بَيْتُهَا

مُضاف — اسم ضمیر ، مُضاف — اِسم ضمیر

(خ) مُبتدا اور خبر میں باہم مطابقت:

1) عام طور پر مُبتدا (Subject) اور خبر (Predicet) جنس (Gender) اور عدد (Numbers) میں ایک دوسرے سے مطابقت رکھتے ہیں۔

جیسے:

	مُذَکَّر		مُؤَنَّث	
	مُبْتَدا	خبر	مُبْتَدا	خبر
واحد	اَلْمُسْلِمُ	صَالِحٌ	اَلْمُسْلِمَةُ	صَالِحَةٌ
تثنیہ	اَلْمُسْلِمَانِ	صَالِحَانِ	اَلْمُسْلِمَتَانِ	صَالِحَتَانِ
جمع	اَلْمُسْلِمُوْنَ	صَالِحُوْنَ	اَلْمُسْلِمَاتُ	صَالِحَاتٌ

2) لیکن اگر مبتدا غیر عاقل کی جمع مُکسَّر ہو تو خبر عموماً واحد موّنث آئے گی۔

جیسے:

سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ (الغاشیہ:13)

☆البتہ خبر جمع موٴنث استعمال کرنے کی اجازت ہے۔

سُرُرٌ مَّرْفُوْعَاتٌ

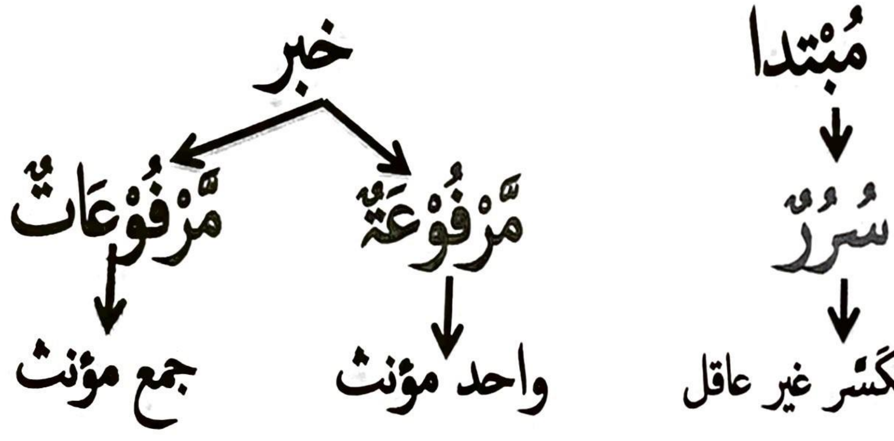

س) مبتدا مُفْرَد یا مُرَکَّب:

1) مبتدا مُفْرَد یا مُرَکَّب بھی ہو سکتا ہے۔

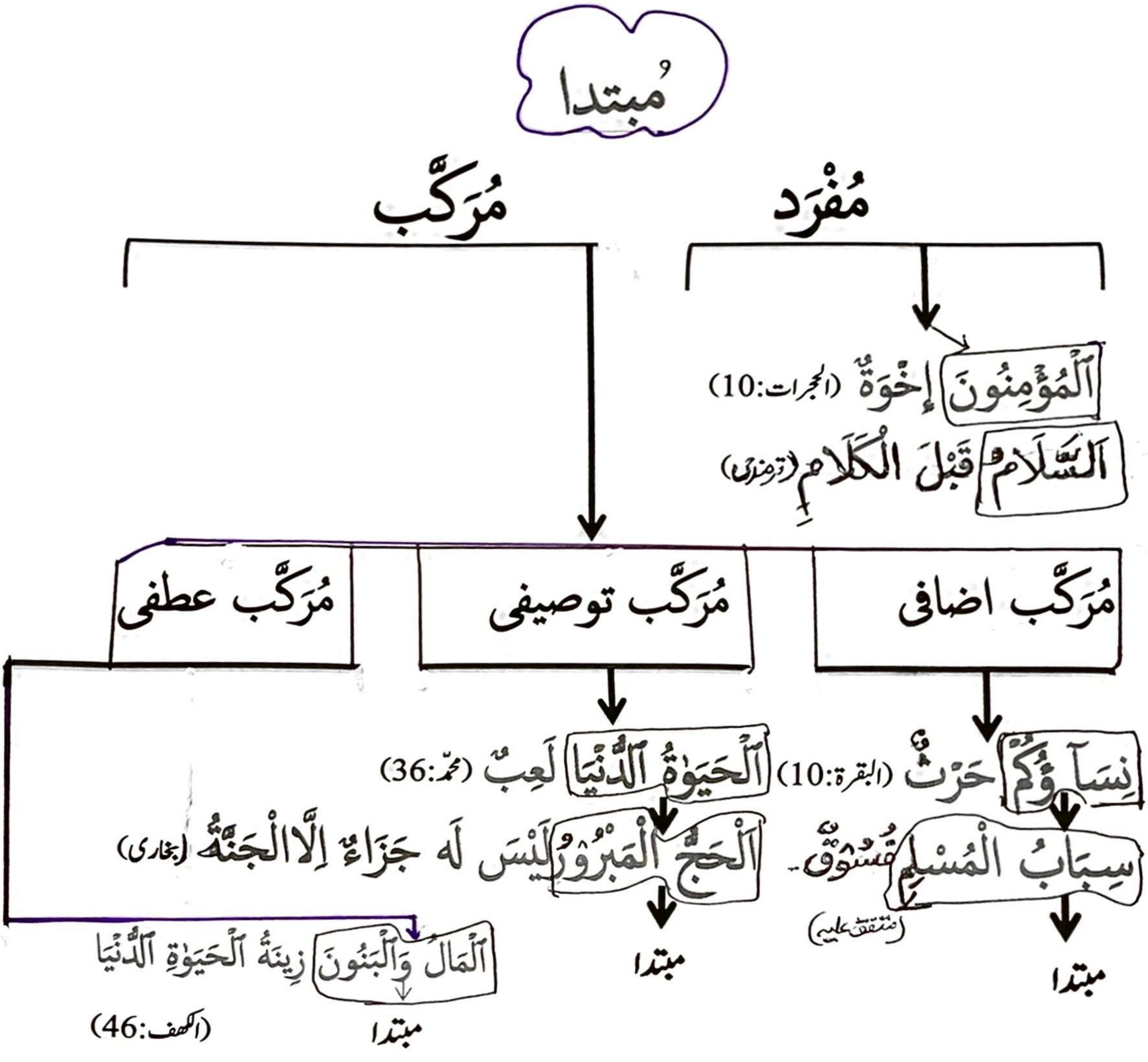
مُبتدا
مُفْرَد
مُرَكَّب
اَلْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ (الحجرات:10)
اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ (ترمذی)
مُرَكَّب اضافی
مُرَكَّب توصیفی
مُرَكَّب عطفی
نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ (البقرة:10)
سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ (متفق علیہ)
مبتدا
اَلْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ (محمد:36)
اَلْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَيْسَ لَه جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ (بخاری)
مبتدا
اَلْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
(الكهف:46)
مبتدا

2) مبتدا اسم موصول اور صلہ سے مل کر کوئی فقرہ ہو سکتا ہے۔

جیسے:

اَللّٰهُ الَّذِی خَلَقَ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ (الطّلاق:12)

↓

مبتدا

3) مبتدا (اَنْ + فعل مضارع) مصدر مؤوّل ہو سکتا ہے۔

جیسے:

وَأَنْ تَعْفُوْٓا أَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی (البقرۃ:10)

↓

مبتدا

خُلَاصَةُ الْقَوَاعِد

1) جملہ اِسْمِیَہ کی ابتداء عام طور پر اسم سے ہوتی ہے۔

2) اس کے بنیادی ارکان دو ہیں۔ 1) اَلْمُبْتَدَاء 2) اَلْخَبْرُ۔

3) مبتدا اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں۔

4) مبتدا عموماً معرفہ، جبکہ خبر عموماً نکرہ ہوتی ہے۔

5) مبتدا معرفہ کی چھ شکلیں ہیں۔

1) اِسْم عَلَم 2) اِسْم مُعَرَّف بِالَّام 3) ضمیر شخصی

4) اِسْم اِشَارَة 5) اِسْم موصول 6) معرفة اِسْم کا مُضاف۔

6) مبتدا اور خبر عموماً جنس میں ایک دوسرے کے مطابق ہوتے ہیں۔

البتہ جب مبتدا غیر عاقل کی جمع ہو تو خبر واحد مؤنث ہوتی ہے۔ اگرچہ جمع مؤنث بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

7) مبتدا ایک لفظ بھی ہو سکتا ہے اور الفاظ کا مجموعہ بھی چاہے۔۔۔
مرکب اضافی، مرکب توصیفی، مرکب عطفی یا اسم موصول سے متعلق کوئی
فقرہ ہو۔۔ یا مصدر مؤوّل سے بنا جملہ ہو۔۔ یا کوئی اور فقرہ۔

8) اسم معرفہ کی سات اہم انواع

1) عَلَم 2) ضمائر 3) اسم موصولہ 4 مضاف الی المعرفہ 5) منادٰی 6) مُعَرَّف بِاللّام
7) اسم اشارہ

9) جملہ اسمیہ میں مُبتداء کو "مُسند الیہ" اور خبر کو "مُسند" کہتے ہیں۔

10) جملہ فعلیہ میں فعل کو "مُسند" اور فاعل کو مُسند الیہ کہتے ہیں

11) جملہ فعلیہ کے دو بنیادی ارکان ہیں۔ 1) فعل 2) فاعل

12) جملہ فعلیہ عموماً فعل سب سے پہلے، پھر فاعل اور آخر میں مفعول آتا ہے

13) فاعل ہمیشہ مرفوع اور مفعول ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔